چھوٹے بچے پسماندگان میں سے رہ گئے ہیں۔ جتنی محبت اور جتنا لاڈ آپ نے بچوں کو دیا اس کی نظیر بھی مشکل سے ملتی ہے۔ اللہ کے فیصلوں کے آگے کس کی چلتی ہے۔ اس جیسے فیاض اور مشفق شخص کے بچھڑنے سے نہ صرف اس کا گھرانہ یتیم ہو گیا بلکہ وہ سینکڑوں افراد بھی یتیم اور بے سہارا ہو گئے جن کے چولہے اس شہید کے تعاون سے چل رہے تھے اور ہم جیسے دوستوں کے دلوں کی چکاچوند بھی دھیمی پڑ گئی۔

تھی وہ اک شخص کہ تصور سے اب وہ رعنائی خیال کہاں

جنوبی وزیرستان (وانا) اپنے ہیرو نیک محمد شہید کی یاد میں اب تک اداس ہے تو شمالی وزیرستان خواثہ جان شہید کے غم میں نڈھال ہے۔ آپ عوام میں اتنے ہر دلعزیز تھے کہ اگر آپ قومی اسمبلی کا الیکشن لڑتے تو اکثریت سے ہر بار جیت جاتے۔ نماز جنازہ شمالی وزیرستان کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ تھا۔ بڑے بڑے علماء و مشائخ نے اس میں شرکت کی اور سب نے گواہی دی کہ اس سے بڑا جنازہ میران شاہ کی تاریخ میں نہیں اٹھا۔ آپ جوان، وجیہہ اور خوبصورت تو تھے ہی لیکن شہادت کے غازے اور مظلومیت کی موت نے آپ کے حسن و جمال میں بے انتہا اضافہ کر دیا۔ بجھے دل کے ساتھ آپ کے جسد خاکی کو لحد کے سپرد کیا اور خانہ کعبہ کے غلاف کے ٹکڑے آخری نشانی کے طور پر میں نے آپ کو پیش کئے کہ اس سے بہتر تحفہ میرے پاس اور کوئی نہ تھا جو اس جان سے عزیز دوست کی نذر کرتا۔ نماز جنازہ اور بعد میں تعزیت کے لئے حضرت والد مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ، عم محترم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ، جناب اکرام اللہ شاہد صاحب ڈپٹی اسپیکر صوبہ سرحد اور برادر محترم مولانا حامد الحق ایم این اے، مولانا سید یوسف شاہ صاحب اور دیگر قریبی احباب اور دوستوں نے طویل اسفار طے کر کے خواثہ جان شہید کی تعزیت کی۔ قارئین ''الحق'' سے اپنے اس دوست کی دعائے مغفرت کے لئے دلی التجا کرتا ہوں۔

آسماں تری لحد پر شبنم افشانی کرے سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرّمہ کے مہتمم حضرت مولانا محمد حشیم کی والدہ ماجدہ کی رحلت

عالم اسلام کے مرکز اور رشد و ہدایت کے منبع مکۃ المکرمہ میں واقع بین الاقوامی حیثیت کی حامل علمی درسگاہ مدرسہ صولتیہ کے مہتمم حضرت مولانا محمد حشیم صاحب کی والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ حرم شریف میں ادا ہوئی اور تدفین جنت المعلیٰ کے مقدس قبرستان میں ہوئی۔ مرحومہ انتہائی عابدہ، زاہدہ اور نیک صالحہ بی بی تھیں۔ عمر بھر آپ نے علمائے عظام اور حجاج کرام کی خدمت کی۔ اور ورثاء میں حضرت مولانا محمد حشیم صاحب مدظلہ جیسی نیک اولاد کو چھوڑا۔ مدرسہ صولتیہ عالم اسلام کا معروف تعلیمی و دعوتی ادارہ ہے اور اس کے مہتممین ہمیشہ سے دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ اور مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے دیرینہ تعلق رکھتے ہیں۔ ادارہ حقانیہ اس حادثہ پر حضرت مولانا محمد حشیم صاحب مدظلہ اور دیگر پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے اور قارئین